مجھے شاعر نہیں کہیئے

میں اکثر آگ کو آتش لہو کو خون لکھتا ہوں
مگر مٹی ہے پنجابی نمک کو لون لکھتا ہوں
مجھے شاعر نہیں کہیے فقط مضمون لکھتا ہوں

نہ موسیٰ نام ہے میرا نہ میں فرعون ہوتا ہوں
مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ میں کون ہوتا ہوں
مگر خود کو مَیں بلھے شاہ کا ممنون لکھتا ہوں

مجھے شاعر نہیں کہیے فقط مضمون لکھتا ہوں

جو مفلس قوم کے منہ سے نوالے چھین لیتی ہے
امیدیں چھین لیتی ہے اُجالے چھین لیتی ہے
میں رشوت کو محض رشوت نہیں شبخون لکھتا ہوں

مجھے شاعر نہیں کہیے فقط مضمون لکھتا ہوں

Faqeer Sein